Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S.Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons, Part IIIrd Paper 05th
7. Title/Heading of e-content : JANG-E-HUNAIN
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 10.09.2020

جنگِ حُنین

B.A. III Hist Hons Paper-05

جب مسلمانوں نے مکہ پر قبضہ کر لیا تو گویا عربستان کے سیاسی، مذہبی اور تجارتی مرکزوں پر قبضہ کر لیا۔ طائف، ہوازن اور باشندگانِ مکہ ایک دوسرے کے پرانے دشمن تھے۔ ہوازن ایک قبیلہ کا نام ہے جو طائف کے نزدیک نخلہ میں رہتا تھا۔ فتح مکہ کے تین دنوں کے بعد حضرت محمدؐ نے کچھ مسلمانوں کو بتوں کو توڑنے کے لئے مقرر کیا۔ حضرت خالدؓ بن ولید کو حکم دیا کہ نخلہ جائیں اور وہاں بتوں کو توڑیں۔ نخلہ میں ایک بڑے بت کا مجسمہ تھا۔ جب ہوازن نے دیکھا کہ مسلمان ان کے نام نہاد خداؤں کو مٹانے کے لئے آ رہے ہیں تو وہ سب جنگ کے لئے نکل پڑے۔ ان کی تعداد بیس ہزار تھی۔ قریش کو جب خبر ہوئی کہ ہوازن مکہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں تو مسلمانوں سے ان کی کدورت کم ہو گئی اور وہ اس بات پر آمادہ ہو گئے کہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر ہوازن کا مقابلہ کریں گے۔ چنانچہ حضرت محمدؐ ۱۲ ہزار فوج لے کر ہوازن سے مقابلہ کے لئے روانہ ہوئے جس میں ۲ ہزار آدمی قریش کے تھے۔ اسلامی فوج ۳۰ جون 631ء کی شب کو وادیٔ حُنین میں داخل ہوئی۔

حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک علاقہ ہے جس کا کچھ حصہ پہاڑی ہے۔ اس میں ایک گھاٹی تھی جس سے گزرنا اسلامی فوج کے لئے ناگزیر تھا۔ فوج کا ایک دستہ اس گھاٹی سے بلا خوف و خطر گزرنے لگا۔ اس گھاٹی میں ہی ہوازن کی فوج چھپی بیٹھی ہوئی تھی۔ ہوازن کی فوج کا سردار مالک بن عوف نام کا ایک شخص تھا۔ اس نے اپنی فوج کو حکم دے رکھا تھا کہ جب

مسلمانوں کی فوج کا سب دستہ اس گھاٹی میں داخل ہو جائے تب ہی ان پر حملہ کیا جائے۔ جب سب مسلمان گھاٹی میں داخل ہو گئے تو اس کے سپاہی پناہ گاہ سے باہر نکلے اور مسلمانوں پر تیر و پتھر برسانے لگے۔ مسلمان اس وقت راستہ طے کر رہے تھے اور جنگی ساز و سامان سے آراستہ نہیں تھے۔ اس ناگہانی حملہ سے وہ اس قدر خوف زدہ ہوئے کہ بھگدڑ مچ گئی۔ اس بھگدڑ کا یہ سبب تھا کہ مسلمانوں کو اپنی تعداد پر غرور ہو گیا تھا۔ انہیں یقین تھا کہ فتح ان کی ہوگی۔ وہ اس بات کو بھول گئے تھے کہ جو چیز مسلمانوں کو فتح یاب کرتی ہے وہ اللہ کی مدد ہے نہ کہ فوج کی کثرت۔ یہی وجہ تھی کہ جنگِ حنین میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہونے کے باوجود انہیں بھاگنا پڑا۔ جب حضرت محمد ﷺ نے دیکھا کہ مسلمان بھاگ رہے ہیں تو انہوں نے آواز لگائی اور انہیں حوصلہ دیا۔ تمام لوگ پیغمبر اسلام ﷺ کے گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے حکم دیا کہ مسلمان اس گھاٹی کو چھوڑ دیں اور اوطاس پہنچ جائیں کیونکہ ہوازن کی عورتیں اور بچے وہیں مقیم تھے۔ لہٰذا مسلمانوں نے آسانی سے ان پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح مسلمانوں نے جنگِ حنین میں کامیابی حاصل کی۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad
Course: B.A. III Urdu Hons Paper: 05
Title/Heading of E-content: JANG-E-HUNAIN
WhatsApp No. 9431632576